



إلهام

# الہام

(مذہبی، عقیدتی کلام)

## ضابطہ

### جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں

نام کتاب	.....	الہام
شاعر	.....	شہزاد قیس
نظر ثانی	.....	خانم شب زیدی
ناشر	.....	یاسر جواد
پرینٹر	.....	ڈیلٹا فوکس پرنٹرز، لاہور
ڈیزائنر	.....	ریاض رحمان
اولین اشاعت	.....	جولائی 2016ء
موجودہ اشاعت	.....	جمعرات، 30 نومبر، 2017
قیمت	.....	350/- روپے
صفحات	.....	57

## شہزاد قیس

آن لائن اہتمام

اردو پبلک لائبریری

[www.UrduPublicLibrary.com](http://www.UrduPublicLibrary.com)

## گل دان

گنجینہٴ جمال کی خوشبو ہیں اہل بیتؑ  
گل اُن کی ذاتِ پاک ہے اصحابِ تتلیاں

## انتساب

منبعِ رحمت کے نام

9. نسبت ..... 14
10. ہاتھ سے تحریر شدہ شاعری کا تحفہ ..... 15
11. عقل سے ذات ، ماورا اُس کی ..... 16
12. پلاتا ہے حق جس کو جام محمدؐ ..... 18
13. کتاب خریدیئے ..... 20
14. اک تجلی ہے مصطفیٰ اُس کی ..... 21
15. کیا آپ ٹوٹر پر موجود ہیں؟ ..... 23
16. جو یہاں زیر ہوا سب کو زبر لگتا ہے ..... 24
17. ٹیکسٹ فائلوں ڈاؤن لوڈ کیجیے ..... 26
18. خوشبو سے رقم کرتا ہے گل تیرا قصیدہ ..... 27
19. ازل سے معظم ہے نام محمدؐ ..... 29
20. "از نگاہ مصطفیٰ پنہاں بگیر" ..... 31
21. محبت کے دلکش نگینے سلام ..... 32
22. اس کتاب کا مکمل متن حاصل کریں ..... 34
23. اتنا خوش رنگ کہ خوابوں کا نگر لگتا ہے ..... 35
24. تکوین ..... 37
25. کن کی اذانِ ناز کا جوہر نبیؐ مرا ..... 38

## فہرست

1. الہام ..... 3
2. ضابطہ ..... 4
3. انتساب ..... 5
4. گل دان ..... 6
5. فہرست ..... 7
6. یہ کتاب تقسیم کیجیے ..... 10
7. پرنٹ کرنے کا طریقہ ..... 11
8. عرضِ قیس ..... 12

## یہ کتاب تقسیم کیجیے

آپ اس ای بک کو بغیر کسی تبدیلی کے بلا معاوضہ تقسیم کر سکتے ہیں اور اپنے بلاگ یا ویب سائٹ پر بھی رکھ سکتے ہیں۔ دیگر کسی استعمال کے لیے [info@SQais.com](mailto:info@SQais.com) پر رابطہ فرمائیے۔ شکریہ

### Free E-Book

You can freely distribute this E-Book unchanged for non-commercial purposes on any medium. For other usage please contact me at [info@SQais.com](mailto:info@SQais.com) Thanks.

26. نیا ایڈیشن ڈاؤن لوڈ کریں..... 40
27. اس شعر میں لکھ ڈالا ہے بنیادی عقیدہ..... 41
28. خلوص، علم، دُعا، آگہی کے سائے میں..... 43
29. حرفِ آخر..... 45
30. شیرازہ وجود و بقا ذکرِ مصطفیٰ..... 46
31. جس کو بھی اسمِ محمدؐ سے حیا آتی ہے..... 48
32. نبیؐ کی یاد دھڑکن ہے ہمارا دلِ مدینہ ہے..... 50
33. نجات اور بخشش کے زینے سلام..... 52
34. ہو الباقی..... 54
35. کچھ شہزاد قیس کے بارے میں..... 55
36. آپ کا شکریہ..... 57

## پرنٹ کرنے کا طریقہ

آسانی سے پڑھنے کے لیے آپ اس کتاب کو پرنٹ بھی کر سکتے ہیں۔ اس کی ڈیزائننگ اس طرح کی گئی ہے کہ پرنٹنگ میں کم سے کم کاغذ کا ضیاع ہو۔ پرنٹ کرنے کے لیے:

1. اے فور (A4) سائز کا کاغذ استعمال کیجیے۔
2. سائیڈ سے مار جن ختم کر دیجیے۔
3. پہلے ایک صفحہ پرنٹ کر کے دیکھ لیجیے۔ اگر صحیح پرنٹ ہو جائے تو باقی بھی کر لیجیے۔ شکریہ

## عرض قیس

الہام میرے مذہبی، عقیدتی کلام پر مبنی ہے۔ اس میں ایسے موضوعات کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے جن کے لیے ذاتی صلاحیت کام نہیں آتی۔ توفیق الہی شامل حال ہو تو کچھ لکھنا ممکن ہے۔

## نسبت

محمدؐ گلابوں سے لکھا ہوا تھا  
گلابوں کی خوشبو بہت بڑھ گئی تھی

اس لیے اس مجموعے میں اگر میرے کچھ اشعار رفعتِ خیال اور تسکینِ جمال کی حدود کو چھو رہے ہیں تو وہ شعری من و سلویٰ ہے اس میں میرا کوئی کمال نہیں۔ لیکن جہاں جہاں کلام پرواز نہ کر سکا وہ میری کاوش ہے۔

اپنی قلمی روایت کے پیش نظر اس زیرِ ترتیب مجموعے پر بھی آپ کی بے لاگ رائے کاشت سے انتظار رہے گا۔ آپ مجھ سے میرے سائٹ یا فیس بک پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

سدا خوش رہیے

شہزاد قیس۔ لاہور

24 دسمبر 2016

## عقل سے ذات، ماورا اُس کی

عقل سے ذات، ماورا اُس کی  
کیا لکھے گا، قلم ثنا اُس کی

ذّرے ذّرے کا دائمی حاکم  
آگ، مٹی، پون، گھٹا اُس کی

## ہاتھ سے تحریر شدہ شاعری کا تحفہ

ہر ماہ محدود تعداد میں اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی شاعری یا کتاب  
دوستوں کی خدمت میں قرعہ اندازی کے ذریعے پیش کی جاتی  
ہے۔ اگر آپ یہ تحفہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس ای میل پر رابطہ  
کیجیے

[Gift@SQais.com](mailto:Gift@SQais.com)



پلاتا ہے حق جس کو جامِ محمدؐ

پلاتا ہے حق جس کو جامِ محمدؐ  
وہ اشکوں سے لکھتا ہے نامِ محمدؐ

خرد، عشق، تعلیم، تقویٰ ہے لازم  
سبھی کیسے سمجھیں مقامِ محمدؐ

تحفے میں اُس کو کچھ بھی دے نہ سکا  
جو بھی سوچا تھا، تھی عطا اُس کی

ہم فقیروں کا کیا ہے دُنیا میں  
حتی کہ طاقتِ دُعا اُس کی !

دھڑکنوں سے لطیف نغمہ تھا  
دل نے سننے نہ دی صدا اُس کی

خُور و جنت تو ”ضمنی“ بات تھی دوست  
کاش تم مانگتے رضا اُس کی

شرم کر کچھ گناہ کرنے میں  
قیسؔ بخشش نہ آزما اُس کی !

## کتاب خریدیے

آپ میری کتاب لیلیٰ خریدنے کے لیے علم و عرفان پبلشرز۔ 40 الحمد  
مارکیٹ اردو بازار، لاہور تشریف لائیے یا گھر بیٹھے کیش آن ڈیلیوری کے لیے  
فون آرڈر کریں۔ قیمت 300 روپے بمعہ ڈاک خرچ۔ 144 صفحات۔ 330  
گرام

Phone: 0092-42-37232336, 37352332

نوٹ: کچھ آٹوگرافڈ کاپیاں بھی موجود ہیں مگر ان کے لیے جلد آرڈر کیجیے

Buy my book "Laila" Visit  
Ilm-o-Irfan Publishers, 40-Alhamd Market Urdu  
Bazaar Lahore - Pakistan, 54000 or Order it on  
phone for home delivery. 144 Pages, 330  
Grams, Price 300 Rs. (Including Postal  
Expenses)

Phone : 0092-42-37232336, 37352332

Note: For autographed copies order quickly

آنکھ بند کر کے لیجیے وہ کتاب  
قیس کا جس پہ نام ہے صاحب

دُرواں پہ جب پڑھیں بھیگی آنکھیں  
اُترتا ہے دل پر سلام محمدؐ

عبادت کی معراج ، سبحان ربی  
خدا نے کیا کم قیام محمدؐ

کلام محمدؐ ، بحکم خدا ہے  
کلام خدا ہے کلام محمدؐ

مجھے کاش محشر میں سہواً ہی سمجھیں  
غلام غلام غلام محمدؐ

خدا حشر میں اُس پہ رحمت کرے گا  
ہے جس دل میں قیس احترام محمدؐ

”اللہ شافی“ کا معنی یہ ہے دوست!  
ہر مرض میرا، ہر شفا اُس کی

سرفرازی کو، عمر بھر ترسا  
سر جو چوکھٹ پہ نہ جھکا اُس کی

ایک پتھر نے، آدمی سے کہا  
تُو بھی کچھ حمد گنگنا اُس کی

علم، عرفان، عقل ششدر ہیں  
انتہا پر ہے ابتدا اُس کی

قیس جو جھوم کر یہ حمد پڑھے  
عمر دُگنی کرے خدا اُس کی

اک تجلی ہے مصطفیٰ اُس کی

اک تجلی ہے مصطفیٰ اُس کی  
اور کیا لکھوں میں ثنا اُس کی

مامتا جس کی ”ایک“ نعمت ہے  
دل مرے حمد تو سنا اُس کی

## جو یہاں زیر ہوا سب کو زبر لگتا ہے

جو یہاں زیر ہوا سب کو زبر لگتا ہے  
اس لیے سب سے حسین آپ کا در لگتا ہے

ہم بھی پردیس میں جل جانے سے ڈرتے ہیں حضور  
پر مدینے میں کسے موت سے ڈر لگتا ہے

## کیا آپ ٹوئٹر پر موجود ہیں؟

میرا ٹوئٹر اکاؤنٹ بہت زیادہ ایکٹو ہے۔ روزانہ تازہ اشعار کے ساتھ ساتھ مکمل غزلیات بطور الگ الگ اشعار ٹوئٹر پر شائع ہوتی رہتی ہیں۔ اگر آپ ٹوئٹر پر موجود ہیں تو میرے اس ٹوئٹر ہینڈل سے منسلک ہو سکتے ہیں۔

[Twitter.com/ShahzadQais](https://twitter.com/ShahzadQais)

## ٹیکسٹ فائلیں ڈاؤن لوڈ کیجیے

اگر آپ اپنی وال، بیچ یا گروپس میں میری شاعری پیش کرنا چاہتے ہیں تو آپ کی سہولت کے لیے یہ میری تمام کتب کی تازہ ترین ٹیکسٹ فائلیں موجود ہیں۔ یوں ایک تو آپ کو ٹائپنگ کی زحمت نہیں کرنی پڑے گی۔ دوسرے یکساں اور تازہ ترین متن دستیاب ہو گا۔ حسب فرصت ملاحظہ کیجیے۔

<a href="http://SQais.com/QaisLaila.html">http://SQais.com/QaisLaila.html</a>	لیلیٰ
<a href="http://SQais.com/QaisDecember.html">http://SQais.com/QaisDecember.html</a>	دسمبر کے بعد بھی
<a href="http://SQais.com/QaisTitliyan.html">http://SQais.com/QaisTitliyan.html</a>	تتلیاں
<a href="http://SQais.com/QaisEid.html">http://SQais.com/QaisEid.html</a>	عید
<a href="http://SQais.com/QaisGhazal.html">http://SQais.com/QaisGhazal.html</a>	غزل
<a href="http://SQais.com/QaisIrfan.html">http://SQais.com/QaisIrfan.html</a>	عرفان
<a href="http://SQais.com/QaisInqilab.html">http://SQais.com/QaisInqilab.html</a>	انقلاب
<a href="http://SQais.com/QaisDilkash.html">http://SQais.com/QaisDilkash.html</a>	وہ اتنا دلکش ہے
<a href="http://SQais.com/QaisNamkivaat.html">http://SQais.com/QaisNamkivaat.html</a>	نمکیات
<a href="http://SQais.com/QaisNaqsh.html">http://SQais.com/QaisNaqsh.html</a>	نقش ہفتم
<a href="http://SQais.com/QaisIlhaam.html">http://SQais.com/QaisIlhaam.html</a>	الہام
<a href="http://SQais.com/QaisShayer.html">http://SQais.com/QaisShayer.html</a>	شاعر
<a href="http://SQais.com/QaisBait.html">http://SQais.com/QaisBait.html</a>	بیت بازی
<a href="http://SQais.com/Qais180.html">http://SQais.com/Qais180.html</a>	ایک سو اسی

سنگِ دل شخص پہ قرآن موثر کیوں ہے؟  
سنگ ریزوں کی تلاوت کا اثر لگتا ہے

چھوڑ کر گردِ شیشی تسبیح ہوا ہے دو نیم  
عارفِ قصہ معراج، قمر لگتا ہے

جو محمدؐ کا نہیں، دُنیا کو وہ جو بھی لگے  
اہلِ کردار کو وہ شخص صفر لگتا ہے

ایک صلواتِ ادھر پڑھتے ہیں نمناک قلوب  
اور پھل دار شجر ایک ادھر لگتا ہے

عالمِ مرگِ غلامانِ محمدؐ بھی قیس  
نورِ ملبوسِ عقیدت کا سفر لگتا ہے

ہر قلب کہاں فیض تری نعت کا پائے  
ہر ذہن کہاں عشق میں آہوئے رمیدہ

آقا تری رحمت کے سمندر پہ نظر ہے  
اعمال میں سستی ہے مگر پختہ عقیدہ

یعنی میں مدینہ کی فضاؤں میں کھڑا ہوں!  
حیران ہیں افکار تو نمناک ہے دیدہ

گل آپ کی خاطر چنے با عرقِ ندامت  
شبنم سے شرابور ہیں گل ہائے چُنیدہ

یہ کہہ کے قلم قیس مرا تتلی نے چوما  
خوش بخت ہو لکھتے ہو محمدؐ کا قصیدہ

خوشبو سے رقم کرتا ہے گل تیرا قصیدہ

خوشبو سے رقم کرتا ہے گل تیرا قصیدہ  
تابندہ ستارے سرِ دہلیز خمیدہ

خامہ بنیں اشجار یا ابحار سیاہی  
مرقوم نہ ہو پائیں گے اوصافِ حمیدہ

محمدؐ کے دشمن ہیں تا حشر ابتر  
خدا خوب لے انتقام محمدؐ

خلاصہ مکمل شریعت کا لکھ لو  
حلال محمدؐ ، حرام محمدؐ

زکات اب بھی پہنچے غریبوں کو گھر پر  
موثر ترین انتظام محمدؐ

بہت ہو چکی، اب فقط ایک نعرہ  
نظام محمدؐ ، نظام محمدؐ

خدا ایلیٰ اور قیسؔ کو بھی بنادے  
کنیز محمدؐ ، غلام محمدؐ

اَزَل سے معظم ہے نام محمدؐ

اَزَل سے معظم ہے نام محمدؐ  
فرشتوں سے پوچھو مقام محمدؐ

بشر عہد طفلی سے باہر تو نکلے  
کریں گے سبھی احترام محمدؐ

## محبت کے دلکش نگینے سلام

محبت کے دلکش نگینے سلام  
مبارک ، مقدس مہینے سلام

اے قرآن آور ، اے وجدان گر  
اے بخشش کے روشن خزانے سلام

## "ازنگاہ مصطفیٰؐ پنہاں بگیر"

اُتنا دوزخ کی سزاؤں کا نہیں خوف مجھے  
جتنا دو شکوہ کناں آنکھوں سے ڈر لگتا ہے



## اس کتاب کا مکمل متن حاصل کریں

اگر آپ اپنی وال، بیچ یا گروپس میں یہ شاعری پیش کرنا چاہتے ہیں تو آپ کی سہولت کے لیے اس کتاب کی تازہ ترین ٹیکسٹ فائل موجود ہے۔ یوں ایک تو آپ کو ٹائپنگ کی زحمت نہیں کرنی پڑے گی۔ دوسرے یکساں اور تازہ ترین متن دستیاب ہو گا۔

[SQais.com/QaisIlhaam.html](http://SQais.com/QaisIlhaam.html)

آذانوں کی ٹھنڈک، نمازوں کی خوشبو  
بہت رُوح پرور قرینے سلام

نگاہوں میں توبہ کی رم جھم کے پھول  
تلاوت سے پُر نور سینے سلام

عجب رُوح کا من و سلویٰ ہے تو  
کرم ہی کرم کے سفینے سلام

سکھاتا ہے غلبہ ہمیں نفس پر  
ترقی کے پُر نور زینے سلام

منالے جو رب قیسؔ رمضان میں  
کہیں اُس کو گیارہ مہینے سلام

پاؤں آقا نے انہی گلیوں میں رکھے ہوں گے!  
پاؤں رکھتے ہوئے ایمان سے ڈر لگتا ہے

پلکیں جھاڑو کے تصور سے دمک اٹھتی ہیں  
راستہ آپ کی گر راہ گزر لگتا ہے

ہجر میں آپ کے نمناک فقط آنکھ نہیں  
خون سے سینے میں کچھ اور بھی تر لگتا ہے

طاعت احمد مرسل کا شجر دل میں لگا  
اس پہ جنت کی بشارت کا ثمر لگتا ہے

ناز ہو جس کو محمد کی غلامی پر **قیس**  
آنکھ والوں کو وہی اہل نظر لگتا ہے

## یتنا خوش رنگ کہ خوابوں کا نگر لگتا ہے

یتنا خوش رنگ کہ خوابوں کا نگر لگتا ہے  
گنبد سبز سے یہ شہر گھر لگتا ہے

معذرت اہل مدینہ یہ جسارت ہے مگر  
ایک ہستی کے طفیل اپنا ہی گھر لگتا ہے

### گُن کی اذانِ ناز کا جوہر نبیؐ مرا

گُن کی اذانِ ناز کا جوہر نبیؐ مرا  
خلقت کی ہر بہار کا جھومر نبیؐ مرا

روشن ہے کہکشاؤں میں حُسنِ محمدیؐ  
سوچو تو کس قدر ہے منور نبیؐ مرا

### تکوین

جمالِ آدم و حوا کی کرنیں اِن سے ہیں  
حضور دُنیا میں موجود پہلے دِن سے ہیں

سیدؑ ، کلیمؑ ، امیؑ ، محمدؑ ، قویؑ ، خلیلؑ  
منصورؑ ، حقؑ ، نذیرؑ ، مطہرؑ نبیؑ مرا

طہؑ ، بشیرؑ ، عزیزؑ ، رحیمؑ ، ابطحیؑ ، منیرؑ  
یسؑ ، امینؑ ، نورؑ ، مدثرؑ نبیؑ مرا

نقشِ قدمِ رسولؐ کا خوشبوئے دین ہے  
نعلین بھی ہے جس کی معطر نبیؐ مرا

تا حشرؑ ، نعتِ خوانوں نے محنت تو کی مگر  
قطرہ ہوا بیانؑ ، سمندر نبیؐ مرا

معراج تھی فرشتوں کی حیرانگی کی رات  
بے پر بھی اُترا قیسؑ ، فلک پر نبیؐ مرا

## نیا ایڈیشن ڈاؤن لوڈ کریں

چونکہ میں اپنی کتب اپ ڈیٹ کرتا رہتا ہوں اس لیے ہو سکتا ہے اس  
کتاب کا نیا ایڈیشن آچکا ہو۔ ابھی اس لنک کے ذریعے نیا ایڈیشن ڈاؤن  
لوڈ کیجیے۔

[SQais.com/QaisIlhaam.pdf](http://SQais.com/QaisIlhaam.pdf)

ہے علم بھی لازمِ ولے یہ ذہن میں رکھنا  
پڑھ لکھ کے کوئی ہوتا نہیں عرشِ رسیدہ

صد چاک ہے غفلت سے مگر تیری عنایت  
بھر سکتی ہے ہر عاصی کا دامنِ دریدہ

اُٹھی ہیں مدینہ کو طلبِ گار نگاہیں  
امت کے ہوئے جاتے ہیں حالات کشیدہ

دامنِ مرا پُر کر دے ترے ابرِ کرم سے  
گلشن میں گھلیں پھول سر شاخِ بُریدہ

یہ بات کسی معجزے سے کم تو نہیں **قیسؔ**  
ہم جیسے گنہ گار پڑھیں اُن کا قصیدہ

## اس شعر میں لکھ ڈالا ہے بنیادی عقیدہ

اس شعر میں لکھ ڈالا ہے بنیادی عقیدہ  
احمدؑ سا کوئی دوسرا دیدہ نہ شنیدہ

جس کُن کی ہے تخلیق تری ذاتِ معظم  
اُس کُن کے فضائل کا لکھے کون جریدہ

وہ تم سے لاکھ لگیں پر تمہارے جیسے نہیں  
ثبوت تم کو ملے گا تمہی کے سائے میں

بشیرؑ ، نورؑ ، محمدؑ کی چھاؤں میں آؤ  
کلیمؑ ، اُمیؑ ، مدثرؑ ، قویؑ کے سائے میں

خراج دیتے ہیں جن کو ادب سے شاہِ جہاں  
فقیر ایسے پلے ہیں اُنہی کے سائے میں

بلال تیرا بلاتا ہے یوں خدا کی طرف  
کہ جیسے جگنو آذاں دے کلی کے سائے میں

بشر کے عہدِ امامت کی ابتدا ہے قیسؑ  
رحیمؑ ، نورؑ ، امینؑ ، ابطحیؑ کے سائے میں

## خلوص، علم، دُعا، آگہی کے سائے میں

خلوص ، علم ، دُعا ، آگہی کے سائے میں  
حیات گزرے تو گزرے نبیؐ کے سائے میں

امین ، متقی ، خدمت گزارِ نوعِ بشر  
ستارے لاکھوں پلے آپ ہی کے سائے میں

## صرفِ آخر

جب تلک لکھنے والا زندہ ہے  
ہر غزل نا تمام ہے صاحب

میری تمام شاعری ایک دائمی طالب علم کی مسلسل سیکھنے کی  
جدوجہد ہے۔ اس ضمن میں کسی کلام میں تبدیلی یا منسوخی کا  
عمل ہوتا رہتا ہے۔ چنانچہ آپ کسی بھی پہلو میں کوئی نقص یا  
بہتری کی تجویز رکھتے ہوں تو میں تہہ دل سے آپ کو خوش  
آمدید کہتا ہوں۔ ضرور لکھیے میں حتی الامکان اپنے بیان،  
اظہار، مطالب اور پیشکش میں بہتری لانے کی ہر ممکن کوشش  
کروں گا۔

## شیرازہ وجود و بقا ذکرِ مصطفیٰ

شیرازہ وجود و بقا ذکرِ مصطفیٰ  
چھو پائے گی نہ جس کو قضا ذکرِ مصطفیٰ

اس پر بھی پیار آتا ہے پروردگار پر  
کرتا ہے ہم سے بڑھ کے خدا ذکرِ مصطفیٰ

## جس کو بھی اسم محمدؐ سے حیا آتی ہے

جس کو بھی اسم محمدؐ سے حیا آتی ہے  
حشر میں اُس کے لیے سبز قبا آتی ہے

کچھ فرشتے بھی جماعت میں نظر آتے ہیں  
جب تصور میں مرے غارِ حرا آتی ہے

مرہم طرح طرح کے بنے تن کے واسطے  
من کے ہر ایک غم کی دوا ذکرِ مصطفیٰؐ

دیکھا ہے جب سے ذکرِ خدا میں لگن اُنہیں  
کرتی ہے تب سے غارِ حرا ذکرِ مصطفیٰؐ

احمدؐ کا ذکر کرنا بھی نعمت ہے، رِزق ہے  
وَرَنہ کہاں ہم اور کجا ذکرِ مصطفیٰؐ

پوچھا گناہ گاروں نے کیسے ملا مقام  
ہر جنتی نے ہنس کے کہا ذکرِ مصطفیٰؐ

اک نُور کی لکیر گئی قیسؔ عرش تک  
دل کے حرم میں جب بھی ہوا ذکرِ مصطفیٰؐ



### نبیؐ کی یاد دھڑکن ہے ہمارا دل مدینہ ہے

نبیؐ کی یاد دھڑکن ہے ہمارا دل مدینہ ہے  
جہاں احمدؑ کے عاشق ہوں وہی محفل مدینہ ہے

مدینہ علم و عرفاں ، آگہی ، انوار کا مرکز  
وہ انسان اصلِ انساں ہے جسے حاصل مدینہ ہے

ایک ماحول سا بن جاتا ہے رندوں کے لیے  
جب بھی جنت میں مدینے کی ہوا آتی ہے

تیر نے لگتے ہیں بہتی ہوئی نہروں میں چراغ  
سجدے سے اٹھتے ہی خوشبوئے حنا آتی ہے

دَف بجاتی ہوئی حوروں کا نکلتا ہے ہجوم  
جب بھی سرکارؐ کی آمد کی ندا آتی ہے

کاش ہو نظر کرمِ دل کے حرم پر اُن کی  
ہم گنہ گاروں کو بس ایک دُعا آتی ہے

نعت پڑھتے ہوئے میں کانپ سا اٹھتا ہوں قیسؔ  
سبز گنبد سے جو ٹکرا کے صدا آتی ہے

## نجات اور بخشش کے زینے سلام

نجات اور بخشش کے زینے سلام  
اے روزوں کے دلکش مہینے سلام

دُھلی ہیں نگاہیں گنہ گار کی  
ہدایت کے روشن نگینے سلام

حُضورِ اُمت کی خاطر رات بھر روتے تھے سجدوں میں  
جہنم اور ہمارے بیچ بس حائل مدینہ ہے

مدینہ عام سا اک شہر تھا سرکار دُنیا میں  
کسی کامل کا صدقہ ہے کہ اب کامل مدینہ ہے

اے میری نعت سن کر یادِ احمدؐ میں تڑپتے دل  
تیرے آنسو بتاتے ہیں تیری منزل مدینہ ہے

تلاطم خیز موجیں ہیں زمانے بھر کے ہنگامے  
سفینے پاک دلِ انسان ہیں ، ساحل مدینہ ہے

مدینے کا بھکاری کہتے ہیں سب پیار سے مجھ کو  
دُعاؤں میں مری قیسؒ اس قدر شامل مدینہ ہے

سبھی یکساں بھوکے ، غنی یا غریب  
اُخوت کے اعلیٰ قرینے سلام

نظر میں حیا ہے تو دل موم تر  
تقدس بھرے آگینے سلام

ہر اک متقی کو مسلسل کہیں  
بہشتی گھروں کے خزینے سلام

### ہوالباقی

شاعری ہو کسی کی مدحت میں  
معنوی طور پر ہے حمدِ خدا

عبادت کو لگ جائیں حق چار چاند  
اگر جا کے بھیجیں مدینے سلام

فضیلت کی شب قیسؔ پالیں اگر  
کریں گے ہزاروں مہینے سلام



## کچھ شہزاد قیس کے بارے میں

میرا تعلق لاہور پاکستان سے ہے۔ پچیس ستمبر تاریخ پیدائش کے حساب سے میرا برج میزان (لبرا) بنتا ہے۔ بنیادی تعلیم کمپیوٹر سائنس، بزنس مینجمنٹ ہے اور بنیادی جاب ایریاز ویب مینجمنٹ، سوفٹ ویئر ڈیولپمنٹ، آن لائن مارکیٹنگ اور رائٹنگ ہیں۔ اقبال سائبر لائبریری کے خیال اور تکمیل پر 2003 میں صدر پاکستان سے صدارتی شیلڈ اور 2004 میں کلام مشرق ملٹی میڈیا سی ڈی پر وزیراعظم پاکستان سے ایوارڈ وصول کیا۔

میں یکم مئی 1994 سے شعری مشقت میں کوشاں ہوں۔ ایک کتاب ”لیلی“ شائع ہو چکی ہے اور 14 پی ڈی ایف ای بکس ریلیز ہو چکی ہیں۔ 900 سے زائد موجود غزلیات میں سے زیادہ مشہور ”وہ اتنے نازک ہیں“، ”وہ اتنا دلکش ہے“، ”ردیف قافیہ بندش خیال لفظ گری“ وغیرہ شامل ہیں۔ آپ مجھ سے میرے ویب سائٹ، فیس بک، ای میل پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

- [www.SQais.com](http://www.SQais.com)
- [www.Fb.com/ShahzadQais](http://www.Fb.com/ShahzadQais)
- [Info@SQais.com](mailto:Info@SQais.com)

## آپ کا شکر

اتنے مصروف دور میں اس عاجزانہ کاوش کو چند لمحے دینے پر میں  
تہہ دل سے آپ کا شکر گزار ہوں۔ اپنے پسندیدہ شعر سے متعلق  
رائے دینے یا اپنے قیمتی مشوروں سے نوازنے کے لیے ضرور رابطہ  
کیجیے۔ سداخوش رہیے۔ خدا حافظ

24 نومبر 2017۔ شام 4 بج کر 55 منٹ

شہزاد قیس۔ لاہور